بقرة آية: 275 البلاغة

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

(١) التشبيه التمثيلي في تشبيه آكلي الربا عند خروجهم من أجداثهم بمن أصابه مسّ فاختل طبعه، وانتكست حاله، وصار يتهافت في مشيته، ويتكاوس في خطوته، ويترنح ترنح الشارب السكران، ثم يهوي مكباً على وجهه من سوء الطالع، وقبح المنقلب، وشناعة المصير، والجزاء عادة وعقلاً من جنس العمل.

1. سود کھانے والوں کے قبروں سے نکلتے وقت انہیں کسی ایسے شخص سے تشبیہ دینا جسے جنون لاحق ہوا ہو اور اس کی طبیعت خراب ہو گئی ہو، اور اس کی حالت بگڑ گئی ہو اور چلتے ہوئے گرتا ہو اور رک رک کر چلتا ہو اور اس پر شرابی جیسی غشی طاری ہو رہی ہو۔ اور پھر وہ اپنی بری حقیقت کی وجہ سے، برے انجام اور برے ٹھکانے کی وجہ سے اپنے چہرے کے بل الٹا چلتا ہو، اس میں تمثیلی ہے۔ اور عموماً اور عقلی طور پر جزاء عمل جیسی ہی ہوتی ہے۔

(٢) التشبيه المقلوب: في قولهم: ﴿ إِنَّمَا ٱلْبَيْعُ مِثْلُ ٱلرِّبَوٰاْ ﴾ وهم يريدون القول بأن الربا مثل البيع ليصلوا إلى غرضهم، وهو تحليل ما حرّمه الله، فعكسوا الكلام للمبالغة، وهو في البلاغة مرتبة عليا يصبح المشبّه به قائماً بالمشبّه وتابعاً له.

© copy rights reserved

تشبیہ مقلوب(معکوس)کابیان

تشبیہ کی قلب(الٹنے)اورعدم قلب کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں:۔

۱۔ تشبیہ مقلوب ۲۔ تشبیہ غیر مقلوب

۱۔۔تشبیہ مقلوب کی تعریف:

وہ تشبیہ ہے،جس میں مشبہ بہ کو مشبہ قرار دیا جائے،تاکہ یہ بات ظاہر ہو کہ مشبہ بہ میں وجہ شَبہ مشبہ کے بنسبت زیادہ ظاہر اور واضح ہے،جیسے"کَأَنَّ ضَوْءَ النَّهَارِ جَبِيْنُهُ"۔اس مثال میں"ضَوْءَ النَّهَارِ"مشبہ اور"جَبِيْنُهُ"مشبہ بہ ہے،لیکن اصل میں"جَبِيْنُهُ"مشبہ اور"ضَوْءَ النَّهَارِ"مشبہ بہ ہے،اس قلب کی وجہ یہ ہے کہ سامع اور مخاطب کو یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ وجہ شبہ مشبہ بہ میں مشبہ کے بنسبت زیادہ واضح ہے۔

وكأَنَّ ضوءَ النهار جبينُه گویا دن کی روشنی اس کی پیشانی ہے۔

المشبَّه ...	المشبَّه به	... وجه الشبه ...	نوع التشبيه
ضَوءَ النَّهارِ ...	جَبِيْنُهُ	... الإِشْرَاق(چمک) ...	التشبيهُ المقلوبُ

۲۔۔تشبیہ غیر مقلوب کی تعریف:

وہ تشبیہ ہے،جس میں مشبہ بہ کو مشبہ نہ قرار دیا جائے،جیسے"أَصْحَابِيْ كَالنُّجُوْمِ"اس میں مشبہ کو مشبہ بہ نہیں قرار دیا گیا ہے۔اس کی مثالیں بے شمار ہیں(۱)۔

2. ان کے قول اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا میں تشبیہ مقلوب ہے۔اور وہ کہنا یہ چاہتے ہیں کہ سود بھی تجارت ہی کی طرح ہے تاکہ وہ اپنے مقصد تک پہنچ سکیں جو کہ اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال کرنا ہے تو انہوں نے مبالغہ کرتے ہوئے بات کو الٹ کر دیا اور یہ بلاغہ کا ایک بلند درجہ ہے کہ جس میں مشبہ بہ مشبہ کا محتاج اور اس کے تابع ہو جاتا ہے۔

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ (16:17)

توکیا جو(یہ سب کچھ)پیدا کرتا ہے ان کی طرح ہے جو(کچھ بھی)پیدا نہیں کرتے؟توکیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے

© copy rights reserved

Lughatul Quran